السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا درج ذیل شرطوں کے ساتھ شطرنج کھیلنا جائز ہے: 1۔ ہمیشہ نہیں بلکہ کبھی کبھی کھیل لیا جائے۔ 2۔ کھیلتے ہوئے بے الفاظ استعمال نہ کیے جائیں۔ 3۔ فرض نمازوں کو ضائع نہ کیا جائے؟ امید ہے راہنمائی فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح قول یہ ہے کہ شطرنج کا کھیل حرام ہے۔ 1۔ اسے لیے کہ اکثر وبشتر صورتوں میں یہ تمثالی اور مجسم صورتوں سے خالی نہیں ہوتا اور معلوم ہے کہ تصویروں کو پاس رکھنا حرام ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

(لَاتَدخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِيلَ» (صحیح البخاري بدء الخلق باب اذاقال احدکم امین---الخ ح3226 وصحیح مسلم اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان---الخ ح2106»

''فرشتے اس گھر میں داخل ہی نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو''

2۔ اس لیے کہ یہ کھیل اکثر وبشتر حالتوں میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے روکنے کا ذریعہ بنتا ہے اور جو چیز اللہ کے ذکر سے غافل رکھے وہ حرام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شراب، جوا، بت اور پانسوں کی حرمت کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ٩١ ...سورة المائدة

''شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔''

یہ کھیل کھیلنے والے آپس میں لڑائی جھگڑے اور اختلاف کرنے اور ایک دوسرے کے خلاف جد درجہ ناشائستہ الفاظ استعمال کرنے لگتے ہیں، جو ایک مسلمان کے اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لیے قطعا استعمال ہیں کرنے چائییں۔ ذہن کو صرف اسی کام میں مشغول رکھنے کی وجہ سے وہ کند ہوجاتا ہے کہ مجھے عاقل اعتماد لوگوں نے بتایا ہے کہ انہوں نے شطرنج کھیلنے والوں کے اپنے اس کھیل کے سوا دیگر تمام میدانوں میں ذہانت وفطانت کے اعتبار سے سب سے گھٹیا پایا ہے لہذا ان اسباب کی وجہ سے شطرنج کھیلنا حرام ہے۔ اور یہ بھی اس صورت میں جب کہ اس میں جوا نہ ہو یعنی شکست کھانے والے کے لیے مالی معاوضہ ادا کرنے کی شرط نہ ہو، اور اگر ایسی کوئی شرط بھی ہو تو پھر یہ کھیل بہت خبیث اور بدترین ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص460

محدث فتویٰ